بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمدٍ النبی الامی وعلیٰ اٰلہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیّدنا الرّاسخ ﷺ

ہمارے سردار پختہ علم والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة الی قوله :

" وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ لا كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ج وَمَا یَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ "

(سورة اٰل عمران — ٦)

عن عبید اللہ بن یزید رضی اللہ عنہ و کان قد ادرک اصحاب النبی ﷺ انسا وابا امامۃ وابا الدرداء رضی اللہ عنہم ان رسول اللہ ﷺ سئل عن الراسخین فی العلم فقال من برت یمینه وصدق لسانه واستقام قلبه ومن عف بطنه وفرجه فذلك من الراسخین فی العلم۔ (تفسیر ابن کثیر ج ١ ص ٣٤٧)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"اور جو لوگ علم (دین) میں پختہ کار (اور فہیم) ہیں وہ ایسی آیتوں کے متعلق یوں کہتے ہیں کہ ہم اس پر (اجمالاً) یقین رکھتے ہیں۔ یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں اور نصیحت وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو کہ اہلِ عقل ہیں"۔

حضرت عبید اللہ بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ اور انہوں نے صحابہ کرام میں سے حضرت انس اور ابو امامہ اور ابو الدرداء رضی اللہ عنہم کو پایا آپ سے "الرّاسخون فی العلم" کے متعلق پوچھا گیا۔ آپ نے فرمایا کہ جس کی قسم پاک ہو اور زبان سچی اور دل مستقیم ہو اور جس کا پیٹ اور شرمگاہ پاک صاف ہو یہ ہے جس کا علم پختہ ہے۔